

ہر وہ علم جس سے ایمان والوں کو نفع ہو تو اس علم کی بنیاد پر بھی اسے ثواب ملتا رہے گا، مثلاً کسی کو کچھ سکھا دے یا کوئی کتاب ہی لکھ دے۔ امام سبکی کہتے ہیں ”تصنیف زیادہ بہتر ہے کیونکہ

وہ زیادہ دیر تک باقی رہنے والی ہے۔“ غرضیکہ جو بھی علم جس سے مسلمانوں کو، علم یا دین کے اعتبار سے فائدہ پہنچے اس کا اجر اسے ملتا رہے گا۔ (ان شاء اللہ)

فصل ۲: علم حاصل کرنے کی فضیلت

علم حاصل کرنا فرض ہے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ وَإِنَّ طَالِبَ الْعِلْمِ يَسْتَغْفِرُ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ حَتَّى الْحِيتَانُ فِي الْبَحْرِ .
علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے، بلاشبہ طالب علم کے لئے ہر چیز دعا کرتی ہے یہاں تک کہ مچھلیاں بھی جو پانی میں رہتی ہیں۔۔۔
(ابن عبد البر فی العلم صحیح الجامع: ۳۹۱۴)

جو علم کے حصول کے لئے چلے اس کے لئے جنت کا راستہ آسان ہو جاتا ہے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ
جو علم کی تلاش میں نکلے گا اللہ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دے گا۔
(احمد، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ: صحیح الجامع: ۶۵۷۷) (طویل حدیث کا ایک حصہ)

فرشتے اس کی عزت کرتے ہیں جو علم کی طلب کے لئے چلے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

مَا مِنْ خَارِجٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتٍ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ إِلَّا وَضَعَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ أَجْنِحَتَهَا رِضًا بِمَا يَصْنَعُ
جو شخص اپنے گھر سے علم کی طلب کے لئے نکلتا ہے فرشتے اس کے عمل سے خوش ہو کر اپنے پروں کو بچھا دیتے ہیں۔
(احمد، ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم، صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ) (صحیح: صحیح الجامع: ۵۷۰۴)

علم کی طلب میں چلنے والا اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

مَنْ جَاءَ مَسْجِدِي هَذَا لَمْ يَأْتِهِ إِلَّا لِحَيْرٍ يَتَعَلَّمُهُ أَوْ يُعَلِّمُهُ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
جو بھی میری اس مسجد میں آئے گا صرف بھلائی کے لئے ہی آئے گا، وہ علم سیکھے گا یا سکھائے گا تو وہ اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کی طرح ہوگا۔
(طویل حدیث کا ایک حصہ) (ابن ماجہ، حاکم، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) (صحیح: صحیح الجامع: ۶۱۸۴)

علم کی مجلسوں کی فضیلت

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ يَتْلُونَ
كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ
وَعَشِيَّتُهُمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتُهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِي مَنْ عِنْدَهُ

جو لوگ اللہ کے کسی گھر میں کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں اور اسے اپنے درمیان پڑھاتے ہیں تو ان پر سکینہ اترتی ہے، اللہ کی رحمت انھیں ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے

انہیں گھیر لیتے ہیں اور اللہ ان کا ذکر ان کے پاس کرتا ہے جو اس سے قریب ہیں۔
(احمد، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، ابویہریرہ رضی اللہ عنہ) صحیح الجامع: ۶۵۷۷ (فصل: علم یاد کرنے کی فضیلت)

فصل ۳: علم حاصل کرنے کی فضیلت

حدیث یاد کرنے کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

نَصَرَ اللَّهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَحَفِظَهُ

حَتَّى يُلَاقَهُ غَيْرُهُ قُرْبَ حَامِلٍ فَقِيهِ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ وَرُبَّ حَامِلٍ فَقِيهِ لَيْسَ بِفَقِيهِ

اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش و خرم رکھے جو ہم سے حدیث سنے پھر اسے یاد کرے یہاں تک کہ اسے دوسروں تک پہنچا دے، اور کتنے ہی حدیث یاد کرنے والے حدیث پہنچاتے ہیں ان کے پاس جو ان سے زیادہ سمجھ دار ہوتے ہیں اور کتنے حدیث یاد کرنے والے فہم حدیث سے واقف نہیں ہوتے۔

(ترمذی، صحیح الجامع: ۶۷۳۰)

فصل ۴: اہل علم کی فضیلت

علم والے اور بے علم برابر نہیں ہو سکتے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

(زمرہ: ۹:۳۹)

کہہ دیجئے: کیا جو جانتے ہیں اور جو نہیں جانتے وہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔

علم والوں کے درجات بلند ہوتے ہیں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يَرْفَعُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ

(مجادلہ: ۱۱)

اللہ ایمان والوں کے درجہ بلند کرتا ہے اور علم والوں کے لئے کئی درجات ہیں۔

کچھ چیزوں کو صرف اور صرف علماء ہی سمجھتے ہیں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ

(عنکبوت: ۲۹)

یہ مثالیں ہیں جنہیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں اور اسے صرف اور صرف جاننے والے ہی سمجھتے ہیں۔

علم میں مشغول رہنا لعنت سے بچنے کا ذریعہ ہے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِلَّا إِنْ الدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ مَلْعُونٌ مَا فِيهَا إِلَّا ذِكْرُ اللَّهِ وَمَا وَالَاهُ وَعَالِمٌ أَوْ مُتَعَلِّمٌ

سن لو! دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سب ملعون ہے سوائے اللہ کے ذکر کے اور جو اس سے تعلق رکھے، اور عالم یا متعلم کے۔

(ترمذی، ابن ماجہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) (حسن: صحیح الجامع: ۱۶۰۹)

فصل ۵: اس شخص کی مذمت جو علم نہ حاصل کرے

جہالت کی مذمت

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقْرَةً قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم گائے ذبح کرو، ان لوگوں نے کہا: کہ کیا تم ہمارا مذاق اڑاتے ہو، انہوں نے موسیٰ نے کہا: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں جاہلوں میں سے ہوں۔ (بقرہ: ۶۷)

اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی سے فرمایا

فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ

آپ جاہلوں میں سے نہ ہونا۔ (انعام: ۳۵)

اس شخص کی سزا جو علم سے اعراض کرے اور اس کے سمجھنے سے بھاگے

جہنمیوں کا قول

لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ

کاش ہم سنتے یا سمجھتے تو ہم جہنمیوں میں سے نہ ہوتے۔ (ملک: ۱۰)

جہالت، گمراہی کا سبب ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَأِنَّ كَثِيرًا لَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَاءِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ

بیشک بہت سے لوگ اپنی خواہشات کی بناء پر لاعلمی کی وجہ سے گمراہ ہوتے ہیں۔ (انعام: ۱۱۹)

ہم نے اوپر دیکھا کہ جہنمی علم نہ ہونے کی وجہ سے گمراہ ہوئے اور جہنم میں چلے گئے اسی وجہ سے علم کا حصول بہت ہی ضروری ہے۔

اس شخص کی غلطی جو بغیر علم کے عبادت کرے

سعید بن عبدالعزیز کہتے ہیں

كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ

إِنَّهُ مَنْ تَعَبَّدَ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ مَا يُفْسِدُ أَكْثَرَ مِمَّا يُصْلِحُ

(دارمی: مقدمہ: من قال العلم خیر و تقوی اللہ)

عمر بن عبدالعزیز نے اہل مدینہ کی طرف لکھا جو بھی بلا علم کے عبادت کرتا ہے تو بھلائی سے زیادہ فساد برپا کرے گا۔

فصل ۶: علم سے متعلق عام غلط فہمیاں اور ان کے جوابات

نمبر ۱: زیادہ علم نہیں حاصل کرنا چاہیے اس لئے کہ جو شخص زیادہ علم حاصل کرے گا وہ شبہ میں پڑ جائے گا؟

جواب: اگر زیادہ علم کا حاصل کرنا برا ہوتا تو اللہ ہمیں ”علم میں اضافہ“ کی دعا کا حکم نہیں دیتا۔

اسلام میں علم کا حاصل کرنا آدمی کے لئے زیادہ فائدہ مند ہے اس لئے کہ یہ سچا دین ہے۔

نمبر ۲: جہالت اچھی چیز ہے۔

پانچویں فصل کا پہلا نکتہ دیکھیں۔ جس میں اللہ رب العالمین نے جہالت کی مذمت کی ہے۔

کیا یہی بات ہم دنیا کے لئے بھی کہیں گے؟ کیا دنیا ہمارے لئے زیادہ قیمتی ہے؟

اگر ہم علم سے دور رہیں گے تو (پہلی فصل میں بیان کردہ) وہ تمام فائدے جو علم کی بنیاد پر حاصل ہوتے ہیں ہم ان سے محروم رہ جائیں گے۔ اور اگر ہم طالب علم نہیں بنیں گے تو ہم طالب علم کو ملنے والے وہ تمام فائدے جو دوسری فصل میں بیان ہوئے ان سے محروم رہ جائیں گے۔ اور تو اور ہمارے لئے وہ تمام دھمکیاں ہوں گی جو پانچویں فصل میں بیان ہوئیں۔

نمبر ۳: اگر ہمارے پاس علم ہوگا تو جواب بھی دینا ہوگا لہذا بہتر ہے کہ ہم علم ہی نہ حاصل کریں۔

پانچویں فصل کا دوسرا نکتہ دیکھیں۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے کافروں کا قول ذکر کیا ہے ”کاش ہم سنتے یا سمجھتے تو ہم جہنمیوں میں سے نہ ہوتے۔“ (ملک: ۱۰)

اس سوچ کے ذریعہ سے اللہ کو گمراہ نہیں کیا جاسکتا۔ اللہ جانتا ہے کہ فلاں شخص جہالت کو اختیار کر رہا ہے۔ مثلاً اگر کوئی شخص سو نہیں رہا ہے لیکن وہ سونے کا بہانہ کرے یا اذان ہوتے ہی اپنے کانوں میں انگلی ڈال لے کیونکہ اگر اذان سنے گا تو اسے نماز باجماعت ادا کرنا واجب ہوگا۔

نمبر ۴: علم حاصل کرنے سے بہتر ہے کہ زیادہ سے زیادہ عمل کیا جائے

فصل ۲ کا نکتہ نمبر ۲ دیکھیں، اگر علم خلوص نیت کے ساتھ حاصل کیا جائے تو یہ بندے کو عمل پر ابھارتا ہے اور جنت کا راستہ اس کے لئے آسان ہو جاتا ہے۔ معنی یہ ہے کہ جب بندہ علم حاصل کرتا ہے تو اس کو ہر وہ عمل معلوم ہو جاتا ہے جو جنت کے لئے راستہ آسان کرتے ہیں۔

نمبر ۵: صرف وہ لوگ جو اسکول، کالج یا انسٹیٹیوٹ وغیرہ نہیں جاسکتے یا ان کی فیس وغیرہ نہیں ادا کر سکتے انہیں ہی مدرسہ میں دینی علم

حاصل کرنے کے لئے جانا چاہئے؟

پہلی فصل کا نکتہ نمبر ۴ دیکھیں، علم اللہ کی طرف سے خیر کی علامت ہے، اور جو دینی علم حاصل کرے گا وہ اس خیر کو پالے گا، تو کیوں نہ ہم میں سے ہر ایک اس خیر کو حاصل کرنے کی کوشش کرے۔

نمبر ۶: ہمیں دنیاوی علم حاصل کرنا ضروری ہے۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

سَلُّوا لِلَّهِ عِلْمًا نَافِعًا وَتَعَوُّذُوا بِاللَّهِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ

تم اللہ سے نفع بخش علم کا سوال کرو اور ایسے علم سے پناہ مانگو جو فائدہ نہ پہنچائے۔ (جاہری اللہ عنہ، ابن ماجہ، ابن حبان) (حسن صحیح الجامع: ۳۶۳۵)

ہر سو مند علم ہمارا علم ہے، اور ہر فائدہ مند علم آدمی کو اس کی زندگی کے مقصد اور خالق کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے، اور یقیناً اسلام کے نظریہ سے وہ آدمی جاہل ہے جو دنیا کی ہر چیز جانتا ہو لیکن یہ نہ جانتا ہو کہ اس کا خالق کون ہے اور وہ کیا کر سکتا ہے؟